اداریہ

''تحقیق'' کا موجودہ شمارہ پروفیسر ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ (متوفی ۱۶ اپریل ۲۰۱۱ء) کے نام منسوب کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر بلوچ: عربی، فارسی، سندھی اور اُردو زبان وادب کے بے مثال محقق تھے۔ اس کے علاوہ آپ علمی، ادبی، تعلیمی، ثقافتی اور سماجی خدمات کے حوالے سے بھی ایک معتبر حوالہ ہیں۔

شعبہء اُردو سندھ یونیورسٹی پر آپ کی نظرِ عنایت ابتدا ہی سے رہی۔ آپ ہی کی کوششوں سے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خانؒ، شعبہء اُردو کے پروفیسر اور صدرِ شعبہ مقرر کیے گئے اس کے بعد سے شعبہء اُردو میں اعلیٰ تحقیقی کاموں کا سلسلہ شروع ہوا۔ جو الحمدللہ آج بھی محدود وسائل کے باوجود پوری رفتار سے جاری و ساری ہے۔

افسوس کہ علامہ عبدالعزیز میمنی کے دو نامور شاگرد یکے بعد دیگرے اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے۔ گزشتہ سال (۳۰ جون ۲۰۱۰ء) ڈاکٹر مختارالدین احمد، علی گڑھ میں اور اس سال ہمارے ڈاکٹر بلوچ علمی دنیا کو سوگوار کر گئے۔ قحط الرجال ہے کہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ دونوں مہتم بالشان شخصیات کی وفات کے بعد علمی دنیا میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے وہ کبھی پُر نہ ہو سکے گا۔

سندھی زبان کی معروف اسکالر ڈاکٹر نور افروز خواجہ نے ڈین آرٹس فیکلٹی، سندھ یونیورسٹی کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ شعبہء اُردو انھیں خوش آمدید کہتا ہے۔ اُمید ہے کہ آپ کی وجہ سے مجلّہ ''تحقیق'' اور شعبہء اُردو کی تحقیقی سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہوگا۔

مدیر